© rasailojaraid.com

اہم فیصلے

(۱) دینی مدارس کا دفاع اور حکومتی اقدامات:

ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری زید مجدھم نے کہا کہ مدارس دینیہ کے خلاف حکومتی عزائم واقدامات کے دفاع کے لیے ہم نے ''مدرسہ رجسٹریشن آرڈیننس'' کا بغور مطالعہ کیا اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ حکومت وقت نے دینی مدارس کی آزادی اور حریت کو سلب کرنے اور آزادانہ نظام تعلیم وتربیت کو ختم کرنے کے لیے یہ آرڈی ننس جاری کیا ہے۔ دراصل ''رجسٹریشن'' کے نام پر دینی مدارس کو سرکاری تحویل میں لینے کا پروگرام ہے۔ چنانچہ اس کا تفصیلی اور شق وار جائزہ لیا گیا۔ مدلّل اور مکمل جواب (بعنوان آرڈی ننس پر ''وفاق'' کا موقف) تیار کر کے مجلس عاملہ کے گذشتہ اجلاس میں پیش کیا گیا۔ مجلس عاملہ نے مکمل اتفاق کرتے ہوئے تمام وفاقوں کی مشاورت سے اقدامات کرنے کے لیے تجویز دی۔ چنانچہ وفاق کی مجلس عاملہ کے گذشتہ فیصلہ کی روشنی میں دیگر تمام مکاتب فکر کے مدارس کے نمائندہ وفاقوں نے بھی ہمارے موقف کی حرف بحرف تائید وتوثیق کی اور وفاق المدارس کے تیار کردہ تحریری جواب ہی کو ''اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان'' کا موقف قرار دیا۔ اور آرڈی ننس کو یکسر مسترد کرنے کا فیصلہ کیا۔ بعدازاں حکومتی وزرا سے مذاکرات ہوئے اور ''اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان'' کی طرف سے احقرنے آرڈی ننس کو معطل رکھنے اور مذاکرات جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن ہمیں شرح صدر ہے کہ یہ آرڈی ننس ناقابلِ عمل ہے اور ان شاء اللہ بالآخر حکومت کو واپس لینا ہوگا۔ اس طرح مسلسل جدوجہد اور اتفاق واتحاد کی بدولت حکومت کی طرف سے مدارس کو لاحق خطرات کا ازالہ بھی ہوا اور مختلف مسالک کے درمیان متفقہ مقاصد کے لیے اتحاد کی فضاء بھی سازگار ہوئی کیونکہ مدارس کی رجسٹریشن کے لیے تمام وفاقوں نے مشترکہ موقف اختیار کیا۔ جو جاندار بھی تھا اور مدلل بھی جسے حکومتی نمائندگان نے بھی معقول، مثبت اور مؤثر قرار دیا۔ جناب ناظم اعلیٰ نے اس حوالہ سے تفصیل کے ساتھ مختلف مواقع اور مراحل پر ہونے والے مذاکرات کی تفصیلات نیز مختلف اوقات پر کی جانے والی جدوجہد کی وضاحت کی۔ مجلس عاملہ نے اس پر وفاق المدارس کی قیادت نیز تنظیمات مدارس کی قیادت کی خدمات اور کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

(۲) مجلس شوریٰ کی ہیئت کذائیہ: حضرت ناظم اعلیٰ زید مجدھم نے فرمایا کہ دستور وفاق کے تحت ''وفاق'' کی مجلس شوریٰ کا اہل ان جامعات اور مدارسِ عالیہ کو قرار دیا گیا تھا جو مسلسل تین سال درجہ الحاق تک ''وفاق'' کے تمام امتحانات میں شریک رہے ہوں اور ''مجلس انتخاب'' میں شرکت کے اہل وہ جامعات، مدارس عالیہ اور مدارس ثانویہ قرار دیئے گئے تھے جو درجہ الحاق تک وفاق کے تمام امتحانات میں مسلسل تین سال شریک رہے ہوں۔

دستورِ ''وفاق'' میں اس شق کا مقصد مشاورت کے حلقہ میں توسیع کرنا تھا، مگر عملاً یہ اقدام توسیع کی بجائے تقلیل کا سبب بنا اس لیے مجلس عاملہ کو اس پر غور وفکر کرنا چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ مدارس کو ''حلقۂ مشاورت'' بنایا جاسکے۔ چنانچہ مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا کہ ایسے تمام مدارس ثانویہ، مدارس عالیہ اور جامعات ''وفاق'' کی مجلس شوریٰ کے ممبر ہوں گے جو گذشتہ تین سال سے مسلسل امتحان ثانویہ عامہ و خاصہ میں شریک رہے ہوں گے۔ یہی مجلس شوریٰ ''وفاق'' کے عہدیداروں کا جدید انتخاب کرے گی۔ یعنی آئندہ مجلس شوریٰ ہی مجلس انتخاب ہوگی۔ اور درجہ الحاق تک تمام امتحانات میں شرکت کی شرط کالعدم ہوگی۔ صرف ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کے امتحانات میں شرکت

© rasailojaraid.com